رکوع میں شامل ہونے کے لیے کتنا قیام ضروری ہے؟

دارالافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی شخص فرض نماز کی جماعت میں شریک ہونے کے لیے آئے اور امام کو قیام کے علاوہ کسی اور حالت (مثلاً رکوع) میں پائے تو اس صورت میں تکبیر تحریمہ کہنے کے بعد کم ازکم بقدرِ ایک تسبیح قیام میں رہنا ضروری ہے یا حالت قیام میں تکبیر تحریمہ کہہ کر فوراً شریک ہو جائے تب بھی درست ہے؟ اس کے متعلق کیا تفصیل ہے، رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں اگر کھڑے ہونے کی حالت میں تکبیر تحریمہ کہہ لی جاتی ہے تو نماز درست ہوگی، اس کے بعد ایک مرتبہ سبحان اللہ کہنے کی مقدار رکنا اس پر لازم نہیں ہے، البتہ اگلے رکن کی طرف منتقل ہونے کے لئے تکبیر کہنا سنت ہے۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے:

"(من فرائضھا)التی لا تصح بدونھا(التحریمۃ)قائما"

ترجمہ: نماز کے فرائض جن کے بغیر نماز درست نہیں ہوتی، ان میں سے کھڑے ہونے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہنا ہے۔ (تنویر الابصار و در مختار مع رد المحتار، ج 1، ص 442، دار الفکر، بیروت)

سیدی اعلیٰ حضرت الشاہ امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ سے سوال ہوا کہ "جماعت رکوع میں ہو، تو مسبوق نمازی کو نیت کرکے اور تکبیر کہہ کر ہاتھ باندھنا چاہیئے، یا بے باندھے دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں جانا چاہیئے یا ایک ہی تکبیر اس کے واسطے کافی ہے یا کیا حکم ہے؟

تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا : "ہاتھ باندھنے کی تو اصلاً حاجت نہیں اور فقط تکبیرِ تحریمہ کہہ کر رکوع میں مل جائے گا، تو نماز ہو جائے گی، مگر سنت یعنی تکبیرِ رکوع فوت ہوئی، لہٰذا یہ چاہیے کہ سیدھا کھڑا ہونے کی حالت میں تکبیرِ تحریمہ کہے اور سبحنک اللّٰھم پڑھنے کی فرصت نہ ہو یعنی احتمال ہو کہ امام جب تک سر اٹھا لے گا، تو معاً دوسری تکبیر کہہ کر رکوع میں چلا جائے اور امام کا حال معلوم ہو کہ رکوع میں دیر کرتا ہے، سبحنک اللّٰھم پڑھ کر بھی شامل ہو جاؤں گا، تو پڑھ کر رکوع کی تکبیر کہتا ہوا شامل ہو، یہ سنت ہے اور تکبیرِ تحریمہ کھڑے ہونے کی حالت میں کہنی تو فرض ہے، بعض ناواقف جو یہ کرتے ہیں کہ امام رکوع میں ہے، تکبیرِ تحریمہ جھکتے ہوئے کہی اور شامل ہو گئے، اگر اتنا جھکنے سے پہلے کہ ہاتھ پھیلائیں تو گھٹنے تک پہنچ جائیں، اللہ اکبر ختم نہ کرلیا، تو نماز نہ ہوگی، اس کا خیال لازم ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج7، ص235،234، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3893

تاریخ اجراء: 02ذوالحجۃ الحرام1446ھ/30مئی2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net